بسم اللہ الرحمن الرحیم

دستور اساسی

(میمورنڈم آف اسوسی ایشن اور رولز اینڈ ریگولیشنس پر مشتمل)

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

مرکزی دفتر

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

76A/1، مین بازار، اوکھلا گاؤں، جامعہ نگر، نئی دہلی -۲۵

فہرست

ابتدائیہ ۵
نام ۷
صدر دفتر ۷
اغراض و مقاصد ۷
مجلس عاملہ ۱۰
آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (رجسٹرڈ سوسائٹی) کے قواعد و ضوابط ۱۶
نام ۱۶
تعریفات و تشریحات ۱۶
بورڈ کی تشکیل ۱۷
فیس رکنیت ۱۸
بورڈ کے عہدہ داراوران کا طریقۂ انتخاب ۱۹
بورڈ کے فرائض واختیارات ۲۰
خصوصی اجلاس ۲۲

اجلاس کی صدارت ۲۲
کورم ۲۳
مجلس عاملہ ۲۳
مجلس عاملہ کے فرائض واختیارات ۲۴
مالیات ۲۴
قانونی چارہ جوئی ۲۵
ترمیم و تنسیخ ۲۶
آڈٹ ۲۶
تحلیل ۲۶
سالانہ فہرست ۲۷
ایکٹ کا اطلاق ۲۷
ضروری تصدیق ۲۷

ابتدائیہ

اسلام، اپنے پیروؤں کو زندگی کے تمام دائروں، عقائد، عبادات، سماجی برتاؤ، شخصی و معاشرتی تعلقات، خاندانی امور اور شخصی زندگی میں جامع رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو ان تمام معاملات کو ایک ضابطہ عطا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی شخصی وعائلی زندگی پر نافذ ہونے والے قوانین (جنہیں Personal Law کہا جاتا ہے) کا سرچشمہ نہ عرف و (سماجی) روایت ہے، نہ رسم ورواج، نہ سمجھوتے اور انسانی فیصلے، اور نہ فلسفیوں اور دانشوروں یا معلمین اخلاق کے تجربے اور مشورے، درحقیقت مسلمانوں کے معاشرتی نظم اور پرسنل لا کا سرچشمہ وہ کتاب (قرآن) ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے نازل کی گئی ہے، اور (رسول اللہؐ کی) سنت ہے جو اس کی تشریح اور توضیح کرتی ہے، اور جس کی صحت وصداقت پر ہر مسلمان غیر متزلزل یقین رکھتا ہے۔ اس طرح مسلمانوں کے یہ قوانین ان کے مذہب کا جزء لا ینفک ہیں، جو وحی الٰہی کے تحت رسول اللہؐ کی رہنمائی پر مبنی ہیں۔ لہذا مسلم پرسنل لا کا مسئلہ مسلمانوں کے لئے محض تہذیبی مسئلہ یا مسلمانوں کے رواجی تعامل کا مسئلہ نہیں، بلکہ ان کے دین کے تحفظ و بقا کا مسئلہ ہے، جس کے سلسلے میں ان پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہیں اور اس کے نتیجہ میں وہ اس بارے میں بہت حساس ہیں۔

ملک کی آزادی کے بعد ہی سے ہندوستان میں مسلم پرسنل لا میں ترمیم وتغیر کی بات شروع کردی گئی اور ''پرسنل لا'' کو ختم کردینے اور ''یونیفارم سول کوڈ'' کے نفاذ کی تائید میں آوازیں اٹھائی جانے لگیں۔ آہستہ آہستہ اس محاذ پر مسلسل کاوش کی گئی

یہاں تک کہ ''بالواسطہ قانون سازی'' کے ذریعہ مسلم پرسنل لا کو ختم کرکے ''یونیفارم سول کوڈ'' کے نفاذ کا راستہ ہموار کرنے کی حکمت عملی اختیار کی جانے لگی۔

اس نازک موڑ پر اللہ تعالی نے مختلف مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے چند مسلمانوں کو اس کی سوجھ بوجھ اور توفیق عطا فرمائی کہ وہ یکجا ہو کر کچھ فیصلے، شریعت اسلامی کی عائد کی گئی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کریں۔

چنانچہ ۲۷/۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمبئی میں ہر مسلک وخیال کے ذمہ داروں پر مشتمل مجلس داعیان کی دعوت پر ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا کنونشن'' منعقد ہوا، جو صحیح معنیٰ میں پوری طرح مسلمانان ہند کا نمائندہ اور تاریخی اجتماع ثابت ہوا۔

اس اجتماع میں علماء، فقہاء، ماہرین شریعت، قانون دانوں، دانشوروں، ملی جماعتوں کے ذمہ دار اور ہر حلقہ اور ہر فرقہ کے اصحاب فکر ونظر جمع ہوگئے اور پوری طرح مسئلہ کے ہر پہلو پر غور کیا گیا۔

اس کنونشن نے غور وفکر کے بعد جو قراردادیں منظور کیں ان میں واضح اور صریح الفاظ میں اپنا موقف بیان کرتے ہوئے کچھ حقائق پر اپنے یقین کا اظہار کیا اور اس کی روشنی میں کچھ اہم فیصلے کئے گئے اور پھر کنونشن نے ان فیصلوں کی روشنی میں عملی اقدام جاری رکھنے کے لئے اپنی قرارداد نمبر ۳ کے ذریعہ ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ'' کی تشکیل کی۔

کنونشن کے انہی فیصلوں کی روشنی میں ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ'' کیلئے اس ابتدائیہ کے ساتھ مندرجہ ذیل دستور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (مخفف AIMPLB) منظور کرتا ہے۔

۱۔ نام:

اس سوسائٹی کا نام ”آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ“ (رجسٹرڈ سوسائٹی) ہوگا۔

۲۔ صدر دفتر:

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (جسے اب لفظ ”بورڈ“ سے تعبیر کیا جائے گا) کا صدر دفتر (ہیڈ آفس) دہلی میں ہوگا، البتہ مجلس عاملہ کسی اور مقام پر مرکزی دفتر کے قیام کا فیصلہ کرسکتی ہے اور اس بورڈ کا دائرۂ عمل پورا ملک ہوگا۔

۳۔ اغراض ومقاصد:

”آل انڈیا مسلم پرسنل لا کنونشن“، منعقدہ بمبئی ۲۸/۲۷ر دسمبر ۱۹۷۲ء میں منظور شدہ قراردادوں کی روشنی میں بورڈ کے اغراض ومقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے:

(قراردادوں کا متن جدول ”الف“ میں درج ہے)

(الف) ہندوستان میں ”مسلم پرسنل لا“ کے تحفظ اور شریعت ایکٹ کے نفاذ کو قائم اور باقی رکھنے کے لئے مؤثر تدابیر اختیار کرنا۔

(ب) راست، بالواسطہ یا متوازی قانون سازی جس سے مسلم پرسنل لا میں مداخلت ہوتی ہو، عام ازیں کہ وہ قوانین پارلیامنٹ یا ریاستی مجلس قانون ساز میں وضع کئے جاچکے ہوں، یا وضع کئے جانے والے ہوں، یا اس طرح کے عدالتی فیصلے جو مسلم پرسنل لا میں مداخلت کا ذریعہ بنتے ہوں انہیں ختم

کرانے یا متبادل طور پر مسلمانوں کو ان سے مستثنیٰ قرار دیئے جانے کی جدوجہد کرنا۔

(ج) مسلمانوں کو عائلی ومعاشرتی زندگی کے بارے میں شرعی احکام وتعلیمات، عطا کردہ حقوق وعائد کردہ فرائض سے واقف کرانا اور اس مقصد کے لئے لٹریچر شائع کرنا اور اس کی تشہیر کرنا۔

(د) شریعت اسلامی کے عائلی قوانین کی اشاعت وتشہیر اور مسلمانوں پر ان کے نفاذ اور ان کی پابندی کے لئے جامع خاکہ تیار کرنا۔

(ہ) مسلم پرسنل لا کے تحفظ کے لئے بوقت ضرورت ”مجلس عمل“ بنانا، جس کے ذریعہ بورڈ کے فیصلے پر عمل درآمد کرنے کی خاطر پورے ملک میں حکومت کے قواعد کے حدود کے اندر مہم منظم کرنا۔

(و) علماء اور ماہرین قانون پر مشتمل ایک مستقل کمیٹی کے ذریعہ مرکزی یا ریاستی حکومتوں یا دوسرے سرکاری ونیم سرکاری اداروں کے ذریعہ نافذ کردہ قوانین اور گشتی احکام (Circulars) یا ریاستی اسمبلیوں اور پارلیامنٹ میں پیش کئے جانے والے مسودات قانون (بل) کا اس نقطۂ نظر سے جائزہ لیتے رہنا کہ ان کا مسلم پرسنل لا پر کیا اثر پڑتا ہے۔

(ز) مسلمانوں کے تمام فرقوں اور فقہی مسلکوں کے مابین خیرسگالی، اخوت اور باہمی تعاون کے جذبات کو فروغ دینا، اور ”مسلم پرسنل لا“ کے تحفظ کے مشترکہ مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ان کے درمیان ربط اور اتحاد کو پروان چڑھانا۔

(ح) ہندوستان میں نافذ ''محمڈن لا'' کا شریعت اسلامی کی روشنی میں جائزہ لینا، اور نئے مسائل کے پیش نظر رکھتے ہوئے فقہ اسلامی کے مختلف مسالک کے تجزیاتی مطالعہ کا اہتمام کرنا، اور شریعت اسلامی کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے کتاب وسنت کی اساس پر ماہرین شریعت اور فقہ اسلامی کی رہنمائی میں نئے مسائل کا مناسب حل تلاش کرنا۔

(ط) بورڈ کے مذکورہ بالا اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے وفود ترتیب دینا، "Study Teams" تشکیل دینا، سمینار، سمپوزیم، خطابات، اجتماعات، دوروں اور کانفرنسوں کا انتظام کرنا، نیز ضروری لٹریچر کی اشاعت اور بوقت ضرورت اخبارات ورسائل اور خبر ناموں وغیرہ کا اجراء، اور اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے دیگر ضروری امور انجام دینا۔

۴۔ ''مسلم پرسنل لا بورڈ'' کا بحیثیت ادارہ، انتخابی سیاست سے کوئی سروکار نہیں ہوگا۔

۴۔(الف) نوٹ

سوسائٹی کی تمام آمدنی، بچتیں، منقولہ وغیر منقولہ جائیدادیں صرف سوسائٹی کے اغراض ومقاصد کے فروغ کے لئے استعمال اور صرف کی جائیں گی اور ان کا کوئی حصہ سوسائٹی کے موجودہ یا سابقہ ارکان کو یا ان میں سے کسی ایک یا کئی کے توسط سے ادعا پیش کرنے والے شخص کو راست یا بالواسطہ، حصص پر نفع، بونس یا منافع کے طور پر یا کسی اور انداز میں نہ ادا کیا جائے گا اور نہ منتقل کیا جائے گا۔

۵۔مجلس عاملہ

ان اشخاص کے نام، پتے اور پیشے جنھیں سوسائٹی کا انتظام تفویض کیا گیا ہے درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام وپتہ	پیشہ	عہدہ
۱	**مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی** دارالعلوم ندوۃ العلماء، پوسٹ باکس نمبر: ۹۳، لکھنؤ۔۲۲۶۰۰۷	تعلیمی وسماجی خدمت	صدر
۲	**ڈاکٹر مولانا سید کلب صادق** ۷۳/جوہری محلّہ، چوک، لکھنؤ (یو۔پی)	//	نائب صدر
۳	**مولانا محمد سالم قاسمی** آستانۂ قاسمی، محلّہ دیوان، دیوبند سہارنپور (یو۔پی)	//	نائب صدر
۴	**مولانا محمد سراج الحسن** ڈی۴/۷/۴ منگل وار پیٹ، شیشی مہائے روڈ، رائچور۔۵۸۴۰۰۱ کرناٹک	سماجی خدمت	نائب صدر
۵	**مولانا مختار احمد ندوی** ۱۴/فرانسیسکا چمبئی روڈ، باندرہ ویسٹ۔ممبئی	//	نائب صدر
۶	**سید شاہ محمد الحسینی** سجادہ نشیں روضہ منورہ بزرگ، گلبرگہ ۵۰۵۱۰۴ (کرناٹک)	تعلیمی خدمت	نائب صدر

۷	**مولانا سید نظام الدین** امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ۔۸۰۱۵۰۵	سماجی خدمت	جنرل سکریٹری
۸	**محمد عبدالرحیم قریشی** ۸/۳۳-۷-۵، حبیب نگر، نام پلی حیدرآباد۔۱ (اے پی)	//	سکریٹری
۹	**عبدالستار یوسف شیخ** باپے ہاؤس، فرسٹ فلور سیکنڈ رابودی تھانے۔۴۰۰۶۰۱	//	سکریٹری
۱۰	**مولانا سید محمد ولی رحمانی** سجادہ نشین، خانقاہ رحمانی، مونگیر۔۸۱۱۲۰۱ (بہار)	//	سکریٹری
۱۱	**پروفیسر ریاض عمر** ۱۲۷۱، حویلی ہشام الدین حیدر، بلی ماران، دہلی۔۱۱۰۰۰۶	تعلیمی خدمت	خازن
۱۲	**مولانا اسعد مدنی** صدر جمعیۃ علماء ہند، ۱۔بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی۔۲	سماجی خدمت	ممبر
۱۳	**شہزادہ شبیر بھائی نورالدین** الاظہر سیفی محل، اے جی بیل مارگ۔ مالابار ہل، ممبئی۔۴۰۰۰۰۶ (مہاراشٹر)	//	ممبر

۱۴	**ابراہیم سلیمان سیٹھ** بیت النور، کرشنا سوامی روڈ، ایرنا کولم کوچین۔۳۵ (کیرالہ)	سماجی خدمت	ممبر
۱۵	**جی ایم بنات والا** فائن ٹچ، فلیٹ نمبر اے۔۱۰۳، فرسٹ فلور، ۲۸، میگھراج، سیٹھی مارگ، ممبئی۔۸	//	ممبر
۱۶	**سلطان صلاح الدین اویسی** ۱۴۹-۶-۳، حیدر گوڈا، حیدرآباد۔۲۹	//	ممبر
۱۷	**مولانا محمد برہان الدین سنبھلی** اسٹاف کوارٹر ندوۃ العلماء، پوسٹ باکس نمبر:۹۳ لکھنؤ۔۲۲۶۰۰۷	تدریس	ممبر
۱۸	**مسٹر یوسف حاتم مچھالہ ایڈوکیٹ** ۲۰۴، اے۔ یوسف مینشن، کھیم راج سری کرشن داس مارگ، ممبئی۔۴	وکالت	ممبر
۱۹	**مفتی محمد ظفیر الدین** دارالعلوم دیوبند، سہارنپور۔۲۴۷۵۵۴ (یوپی)	تدریس	ممبر
۲۰	**مفتی محمد اشرف علی** دارالعلوم سبیل الرشاد، عربک کالج کے جی ہلی، بنگلور۔۴۵	//	ممبر

۲۱	**مولانا احمد علی قاسمی** مکان نمبر ۴۳۵، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶	سماجی خدمت	ممبر
۲۲	**مولانا حمید الدین عاقل حسامی** ۸۵ـ۷ـ۶ـ۲۲ حسامی منزل، پنجہ شاہ حیدرآباد۔۵۰۰۰۰۲ (آندھرا پردیش)	تدریس	ممبر
۲۳	**مولانا ظل الرحمٰن صدیقی** آر نمبر ۴۔ نیو مسجد چوال بازار، گلی ڈاکٹر ای موسس روڈ، سائی مارگ ممبئی۔۱۱ (مہاراشٹر)	سماجی خدمت	ممبر
۲۴	**ظفریاب جیلانی ایڈوکیٹ** ۱۰۸/۵، تالاب گنگی شکل، ماڈل ہاؤس لکھنؤ۔۲۲۶۰۰۱	وکالت	ممبر
۲۵	**مولانا عبدالوہاب خلجی** ۵۰۔۲۱۴۹، گراؤنڈ فلور، دعوت ٹولہ احاطہ کلئے صاحب، قاسم جان اسٹریٹ دہلی۔۶	سماجی خدمت	ممبر
۲۶	**محمد طیب الرحمٰن** مکان نمبر ۳۶، رنگوٹی، ہیلا کانڈی آسام۔۷۸۸۱۵۵	تدریس	ممبر

۲۷	**مولانا فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی** ۴۲۸، دہلی گیٹ، مالیرکوٹلہ پنجاب۔۱۴۸۱۲۷	سماجی خدمت	ممبر
۲۸	**جناب سید شہاب الدین** ۸/۴۰۴، ایسٹ اینڈ اپارٹمنٹس، میور وہار، ا ایکسٹینشن، نئی دہلی۔۹۶	صحافتی و سماجی خدمت	ممبر
۲۹	**مولانا عبداللہ مغیثی** مقام و پوسٹ: اجراڑہ ضلع: میرٹھ (یوپی)	تدریس	ممبر
۳۰	**عبدالغنی محتشم** ۶۲/ مین روڈ، بھٹکل	تجارت	ممبر
۳۱	مولانا محمد رضوان قاسمی مسجد عامرہ عابڈس روڈ، حیدرآباد	تدریس	ممبر
۳۲	**مولانا غلام رسول حاجی حبیب** بی کے ۶۳، ۱/۱ے، بوستان اپارٹمینٹ بیلاسس روڈ، چھٹی منزل ناگ پاڑہ، ممبئی۔۸	تجارت	ممبر
۳۳	**حکیم محمد عرفان حسینی** ۶۲۔ فیرس لین۔کلکتہ۔۷۳	سماجی خدمت	ممبر

۳۴	مولانا سید سلمان حسینی ندوی خاتون منزل، حیدر مرزا روڈ، گولہ گنج لکھنؤ (یوپی)	تدریس	ممبر
۳۵	مولانا خلیل الرحمان سجاد ۳۱/۱۱۴، نظیر آباد، امین آباد لکھنؤ (یوپی)	سماجی خدمت	ممبر
۳۶	مولانا ڈاکٹر یسین علی عثمانی محلّہ کمنگراں، بدایوں (یوپی)	″	ممبر
۳۷	ڈاکٹر نعیم حامد مکان نمبر ۱۲۸/۹۷، طلاق محل کانپور (یوپی)	طبی خدمت	ممبر
۳۸	مولانا عبدالکریم پاریکھ پاریکھ ٹمبر مرچینٹ، لکڑ گنج، ناگپور۔۴۴۰۰۰۸	سماجی خدمت	ممبر
۳۹	محمد جعفر مکان نمبر ڈی، ۳۰۱۔ ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔۲۵	″	ممبر
۴۰	ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس مکان نمبر 9/632 ذاکر نگر، نئی دہلی۔۲۵	صحافی	ممبر
۴۱	محترمہ بیگم نسیم اقتدار علی دارالسلام۔۲۱، نیوبیری روڈ، حضرت گنج، لکھنؤ۔۲۲۶۰۰۱ (یوپی)	سماجی خدمت	ممبر

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (رجسٹرڈ سوسائٹی)

کے

قواعد وضوابط

۱۔ نام:

اس سوسائٹی کا نام ''آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ'' (رجسٹرڈ سوسائٹی) ہوگا

۲۔ تعریفات وتشریحات:

ان قواعد وضوابط میں درج ذیل الفاظ ومخففات کے معنیٰ وہ ہوں گے جو ان کے محاذی دیے گئے ہیں تاکہ موضوع یا مواد میں کوئی ایسی بات نہ آجائے جو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اغراض ومقاصد کے خلاف ہو

(i) یہ قواعد وضوابط آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قواعد وضوابط کہلائیں گے۔

(ii) ''بورڈ'' سے مراد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (رجسٹرڈ سوسائٹی) ہے۔

(iii) ''رکن (ممبر)'' سے مراد بورڈ کا رکن (ممبر) ہے۔

(iv) ’’جنرل باڈی (مجلس عام)‘‘ بورڈ کی جنرل باڈی (مجلس عام) مجموعی طور پر بورڈ کے تمام ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(v) عہدیدار سے مراد بورڈ کے عہدیدار ہیں۔

۳۔ ’’مالیاتی سال‘‘ سے مراد سال رواں کی پہلی اپریل سے شروع ہوکر آنے والے کیلنڈر سال کی ۳۱/مارچ کو ختم ہونے والی مدت ہے۔

۴۔ یہاں ’’ایکٹ‘‘ کے حوالہ سے مراد ’سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰‘‘ ہے جیسا کہ وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم کی گئی اور جو دہلی قومی دارالحکومتی علاقہ میں نافذ العمل ہے۔

۵۔ بورڈ کی تشکیل:

(الف) رکنیت

یہ بورڈ ہندوستانی مسلمانوں کے مختلف فقہی مسلکوں، گروہوں اور فرقوں کے دوسو اکیاون (۲۵۱) ☆ ارکان پر مشتمل ہوگا۔ لیکن اگر کوئی نشست یا کچھ نشستیں خالی ہوں تو بورڈ کی کارکردگی پر اس کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

(ب۔۱) اساسی ارکان

آل انڈیا مسلم پرسنل لا کنونشن (برائے تحفظ قانون شریعت) منعقدہ بمبئی

☆ ازروئے ترمیم منظورہ اجلاس عام منعقدہ بمقام چنئی بتاریخ ۱۱/۱/۲۰۰۷ء

مؤرخہ ۲۷/۲۸/دسمبر ۱۹۷۲ء کی اسٹیرنگ کمیٹی (Steering Committee) کے جملہ اراکین اس بورڈ کے اساسی ارکان ہوں گے۔

(ب۔۲) اگر اساسی ارکان میں سے کسی رکن کی جگہ کسی وجہ سے خالی ہو تو بورڈ کے باقی اساسی ارکان کے اجلاس میں ان خالی نشستوں کے لئے نئے ارکان منتخب کئے جائیں گے، ان منتخب ارکان کی حیثیت اساسی ارکان کی طرح دوامی ہوگی اور انہیں وہی حقوق و اختیارات حاصل ہوں گے جو اساسی ارکان کو حاصل ہیں۔

(ب۔۳) بورڈ کے ایسے اساسی ارکان کو جو مستقل طور پر معذور ہوں یا طویل عرصہ سے علیل ہوں یا بورڈ سے عدم دلچسپی کے باعث بغیر کوئی وجہ بتائے مسلسل تین اجلاس میں غیر حاضر رہے ہوں صدر بورڈ بمشورہ مجلس عاملہ سبکدوش کرسکتے ہیں۔[1]

(ج) میقاتی ارکان

بورڈ کے میقاتی ارکان کا انتخاب بھی بورڈ کے اساسی ارکان کی میٹنگ میں ہوگا۔ بورڈ کی تشکیل میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے گا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر، تنظیموں، مسلکوں اور فرقوں کی مناسب نمائندگی ہوسکے۔ نیز بورڈ میں کم از کم تیس خواتین[2] کو بحیثیت رکن منتخب کیا جائے گا۔

۶۔ فیس رکنیت:

بورڈ کے ہر رکن کو پانچ سو روپے سالانہ فیس ممبری ادا کرنی ہوگی۔

(وقت اور حالات کے مطابق فیس رکنیت میں اضافہ اور کمی کا اختیار مجلس عاملہ کو ہوگا۔)

۱۔ ازروئے ترمیم منظورہ بہ اجلاس عام منعقدہ بمقام لکھنؤ بتاریخ ۲۰/مارچ ۲۰۱۰ء

۲۔ ازروئے ترمیم منظورہ بہ اجلاس عام منعقدہ بمقام چنئی (تامل ناڈو) بتاریخ ۱۱/۱/۲۰۰۷ء

۷۔ بورڈ کے عہدہ داراوران کا طریقۂ انتخاب:

بورڈ کے عہدہ داران حسب ذیل ہوں گے:

(الف) صدر

(ب) پانچ نائبین صدر

(ج) ایک جنرل سکریٹری

(د) کم سے کم سکریٹریز کی تعداد تین ہوگی، اس تعداد میں اضافہ حسب ضرورت مجلس عاملہ کی منظوری سے ہوسکتا ہے۔

(ہ) خازن

(و) جنرل سکریٹری اگر ضرورت محسوس کریں تو وہ کسی کو بمشورہ صدر اسسٹنٹ جنرل سکریٹری مقرر کر سکتے ہیں۔ ان کو اپنے اختیارات وفرائض میں سے جو ذمہ داریاں اور اختیارات مناسب سمجھیں اسے تفویض کر سکتے ہیں۔ اگر یہ اسسٹنٹ جنرل سکریٹری ہمہ وقتی کام کرنے والا ہو تو اس کو اکرامیہ بھی دیا جائے گا۔

۸۔(الف)

صدر کا انتخاب ارکان بورڈ کریں گے۔ باقی عہدہ داروں کی نامزدگی صدر بمشورہ مجلس عاملہ کرے گا، جو مجلس عاملہ کے ممبروں میں سے ہوں گے۔

۸۔(ب)

صدر، جنرل سکریٹری اور خازن بہ حیثیت عہدہ مجلس عاملہ کے رکن ہوں

گے، سکریٹریز کا ارکان بورڈ میں سے ہونا ضروری ہے۔

۹۔(الف)

باستثناء اساسی ارکان، بورڈ کے عام اراکین، عہدیدار اور مجلس عاملہ کے ارکان کی میعاد خواہ وہ منتخبہ ہو یا نامزد تین سال ہوگی۔ وسط مدتی انتخاب یا نامزدگی کی میعاد بھی سہ سالہ میقات کے ساتھ ختم ہو جائیگی۔ لیکن جب تک نیا انتخاب یا نامزدگی عمل میں نہ آجائے، یہ سبھی اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے اور وہ دوبارہ بھی منتخب/ نامزد ہو سکتے ہیں۔

۹۔(ب)

سہ سالہ میقات کے دوران اگر صدر کا عہدہ کسی وجہ سے خالی ہوجائے اور میقات کے اختتام میں ۹/ ماہ سے کم مدت باقی رہ جائے تو مجلس عاملہ اختتام میقات سے قبل انتخاب کروائے گی اور یہ صدر اگلے سہ سالہ میقات کے اختتام تک برسرعہدہ رہے گا۔ میقاتی ارکان اپنی میقات کے اختتام تک عہدہ پر برقرار رہیں گے صرف میقات کے اختتام پر ہی میقاتی ارکان کے لئے نئے انتخابات منعقد ہوں گے۔

۱۰۔ بورڈ کے فرائض واختیارات:

بورڈ کے فرائض واختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) صدر اور بورڈ کی مجلس عاملہ کے لئے ۴۰/ ارکان کا انتخاب کرنا۔ ☆

(ب) مجلس عاملہ کے کسی فیصلہ یا قرارداد کو زیر بحث لانا، اس کی توثیق، اس میں

☆ از روئے ترمیم منظورہ بہ اجلاس عام منعقدہ بمقام لکھنؤ بتاریخ ۲۰/ مارچ ۲۰۱۰ء

ترمیم یااس کو مسترد کرنا۔

(ج الف) بورڈ کے صدر یا کسی رکن کے استعفیٰ کو قبول کرنا اوراس طرح خالی ہونے والی جگہ کو پر کرنا۔

(ج ب) بورڈ کے کسی رکن کا استعفی صدر مجلس عاملہ کے مشورہ سے قبول کرے گا۔اور استعفی کی وجہ سے خالی ہونے والی نشست پر کسی شخص کو منتخب کرنے کا اختیار بھی مجلس عاملہ کو ہوگا۔البتہ مستعفی رکن رکن اساسی ہو تو ایسی صورت میں اس کے استعفی سے خالی ہونے والی جگہ کوارکان اساسی کے اجلاس میں پر کیا جائے گا۔اگر دوران مدت کسی رکن کی وفات ہو جائے تو باقی مدت کے لئے اس خالی نشست پرانتخاب کرنے کا حق بھی مجلس عاملہ کو ہوگا،الاّیہ کہ وہ تاسیسی رکن ہوں۔

(د) بورڈ کے دائرۂ کار کے متعلق مسائل اور بورڈ کے فیصلوں اور قراردادوں یا ان کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پروگرام بنانا۔

(ہ) بورڈ کے کسی رکن کواس کے خلاف شکایت کی صفائی کا موقع دے کراس بنیاد پر خارج کرنا کہ اس کا کوئی عمل بورڈ کے مقاصد کے لئے مضر اوراس کے مفاد کے خلاف ہے اوراس طرح خالی ہونے والی نشست کو پر کرنا۔

(و) معمولاً بورڈ کا سالانہ ایک عام اجلاس ہوا کرے گا، جس میں کارکردگی کی رپورٹ، حسابات اور سالانہ بجٹ پیش ہوا کریں گے۔ نیز مجلس عاملہ کی پیش کردہ تجویز پراور وہ دوسری تجاویز پر جن کی اجازت صدر دیں غور ہوگا۔ اگر ضرورت ہو تو ایک سال کے اندر ایک سے زیادہ اجلاس منعقد کئے

جاسکیں گے۔

(ز) بورڈ کے چلانے کے لئے عطیات اوراعانتوں کے ذریعہ فنڈ اکٹھا کرنا۔

(ح) دیگرایسے اقدامات کرنا جو بورڈ کے مقاصد کے حصول کے لئے ضروری اور مناسب ہوں۔

۱۱۔خصوصی اجلاس:

بورڈ کے تیس (۳۰) ارکان، اگر صدر بورڈ سے خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کریں تو صدر کے لئے لازم ہوگا کہ مطالبہ وصول ہونے سے ایک ماہ کے اندر خصوصی اجلاس طلب کرے۔

۱۲۔اجلاس کی صدارت:

بورڈ اور مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت صدر بورڈ یا اس کی عدم موجودگی میں نائب صدر کیا کرے گا۔اور صدر و نائبین صدر کی غیر موجودگی کی صورت میں بورڈ کے حاضراراکین اپنے میں سے کسی رکن کو صدر اجلاس منتخب کرلیں گے۔

۱۳۔ فیصلے اتفاق رائے یا کثرت رائے سے ہوا کریں گے،اور رایوں کی برابری کی صورت میں فیصلہ ان رایوں کے مطابق ہوگا جن کے ساتھ صدر اجلاس کی رائے شامل ہوگی۔

۱۴۔ اگر کسی خاص فرقہ یا فقہی مسلک کی نمائندگی کرنے والوں کی رائے میں کوئی

فیصلہ ان کے مسلک یا نقطۂ نظر کے خلاف ہو تو ان کی درخواست پر بورڈ ان کو اس فیصلہ سے مستثنیٰ قرار دے گا۔

۱۵۔ کورم:

بورڈ کے تمام، عام یا خصوصی اجلاس کا کورم اکتالیس (۴۱) ہوگا۔ اور مجلس عاملہ کا کورم گیارہ (۱۱) ہوگا۔ اگر کوئی اجلاس کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑے تو دوسرا اجلاس چوبیس گھنٹے کے بعد بلایا جا سکتا ہے، اور اس کے لئے کورم کی کوئی قید نہ ہوگی۔

۱۶۔ بورڈ اور عاملہ کے معمولی اجلاس کی اطلاع کم از کم ایک ماہ پہلے دینا لازمی ہے۔ خصوصی اجلاس یا (خصوصی) میٹنگ کے لئے پندرہ دن پہلے ضروری ہے۔

۱۷۔ مجلس عاملہ:

(الف) مجلس عاملہ بشمول عہدیداران اکیاون (۵۱) اراکین پر مشتمل ہوگی۔ اور یہ سب بورڈ کے اراکین میں سے ہوں گے۔ ان میں سے پینتیس (۳۵) بورڈ کے ارکان کے منتخب کردہ ہوں گے اور پندرہ (۱۵) کو صدر نامزد کرے گا۔ نامزدگی میں مسلمانان ہند کے تمام فرقوں، مسالک اور مکاتب فکر کی نمائندگی کا خیال رکھا جائیگا۔ ☆

☆ از روئے ترمیم منظورہ بہ اجلاس عام منعقدہ بمقام چنئی (تامل ناڈو) بتاریخ ۱۱/۱/۲۰۰۷ء

(ب) مجلس عاملہ کے معمولاً سال میں دو اجلاس ہوا کریں گے اور ضرورت ہو تو صدر کو مزید اجلاس بلانے کا اختیار ہوگا۔

۱۸۔ مجلس عاملہ کے فرائض و اختیارات:

(الف) اگر مجلس عاملہ کی میعاد کے دوران کسی وجہ سے مجلس عاملہ کی کوئی نشست خالی ہو جائے تو مجلس عاملہ اس خلاء کو پر کریگی، لیکن نشست خالی ہو جانے کی وجہ سے عاملہ کی کارکردگی پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

(ب) مجلس عاملہ ''بورڈ'' کے فیصلوں اور قراردادوں کو زیر عمل لائیگی، اور مسلم پرسنل لا کی بقا و تحفظ اور بورڈ کے مقاصد کے حصول کے لئے تمام اقدامات کرے گی۔

(ج) مجلس عاملہ کو اس دستور کے تحت ضمنی قواعد بنانے کا اختیار ہوگا۔

(د) مجلس عاملہ کو حسب ضرورت کمیٹیاں تشکیل کرنے کا اختیار ہوگا۔

۱۹۔ مالیات:

بورڈ کی مالیات کے درج ذیل وسائل ہوں گے:

(الف) اراکین بورڈ سے فیس رکنیت۔

(ب) اوقاف اور افراد و تنظیموں وغیرہ کی طرف سے عطیات اور اعانتیں۔

(ج) بورڈ کی کوئی جائداد یا تجارت ہو تو اس کی آمدنی۔

۲۰۔ مالیات وحسابات کا ذمہ دار خازن ہوگا۔

۲۱۔ تمام رقومات بورڈ کے نام سے بینک میں جمع ہوں گی۔

۲۲۔(الف)

بینک سے صدر یا خازن اور جنرل سکریٹری یا سکریٹری کی مشترکہ دستخطوں سے رقومات کی برآمدگی ہوگی۔

۲۲۔(ب)

اگر بورڈ کے مفاد میں مناسب خیال کیا جائے تو صدر کسی خاص بینک میں بورڈ کا اکاؤنٹ کھولنے کی ہدایت دے سکتے ہیں اور خصوصی حالات کے تحت اس اکاؤنٹ سے رقومات برآمد کرنے وجمع کرنے کے لئے بورڈ ایک یا زیادہ ارکان کو نامزد کرسکتا ہے۔

۲۳۔قانونی چارہ جوئی:

مقدمہ دائر کرنے یا بورڈ کے خلاف مقدمہ کی پیروی کرنے کا اختیار سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ کی دفعہ ۵ کے مندرجات کے مطابق جنرل سکریٹری کو ہوگا۔

۲۴۔ جنرل سکریٹری، بورڈ کے دفتر کا ذمہ دار ہوگا۔

۲۵۔ بورڈ کی تمام املاک بورڈ کی ملکیت ہوگی۔

۲۶۔ ترمیم وتنسیخ:

بورڈ کے دستور میں کوئی ترمیم وتنسیخ اس صورت میں ہوگی جب کہ بورڈ کے عام اجلاس میں حاضرین کی دوتہائی اکثریت اس کی تائید کرے، بشرطیکہ مذکورہ ترمیم اضافہ تنسیخ کی بابت ایجنڈا میں اندراج ہو۔اور بورڈ کے اس اجلاس کا کورم پچاس (۵۰) ہوگا۔

۲۷۔آڈٹ:

(الف) بورڈ کے سالانہ حسابات کی آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنس سے کروائی جائے گی۔

(ب) بورڈ کا ایک یا زیادہ آڈیٹرس ہوسکتے ہیں جو چارٹرڈ اکاؤنٹنس ہوں گے اور اس مقصد کے لئے بورڈ کے سالانہ عام اجلاس میں ان کا تقرر عمل میں آئے گا۔

۲۸۔تحلیل:

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تحلیل کی صورت میں تمام قرضوں اور واجبات کی ادائیگی کے (بعد بچے) اثاثہ جات ایک انجمن یا ادارے کو منتقل کئے جائیں گے جو بالکلیہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے مماثل مقصد میں مصروف عمل ہو یا کسی تعلیمی ادارے کو (منتقل کئے جائیں گے) جو اسلامی شریعت کے مطالعہ وتحقیق

میں مشغول ہو۔ ایسے ادارے یا اداروں کے نام بورڈ اپنے اجلاس میں، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ (ایکٹ xxi) کی دفعات ۱۳ اور ۱۴ کے مطابق ارکان کی دوتہائی اکثریت سے طے کرے گا۔

۲۹۔سالانہ فہرست:

ہر سال میں ایک مرتبہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کی دفعہ ۴ کے تحت جس طرح کہ وہ دہلی کے قومی دارالحکومتی علاقہ پر نافذ ہے، سوسائٹی کے عہدیداروں اور ارکان کی فہرست سب رجسٹرار دہلی کے دفتر کو پیش کی جائے گی۔ یہ فہرست آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے کسی رکن کے معائنہ کے لئے کھلی رہے گی۔

۳۰۔ایکٹ کا اطلاق:

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ کی تمام دفعات جن کا اطلاق قومی دارالحکومتی علاقہ دہلی پر ہوتا ہے، ان کے مندرجات کا اطلاق اس سوسائٹی پر ہوگا۔

۳۱۔ضروری تصدیق:

تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ سوسائٹی کے قواعد وضوابط کی مستند نقل ہے جو صحیح ہے۔

صدر	جنرل سکریٹری	خازن